The Absolute Reality

www.quran4u.com

Noble Quran القُرآن الحَكِيمُ

Urdu Translation (Shah Abdul Qadir) حضرت شاہ عبدِالقادر) اردو ترجمہ بمعہ عربی)

سورۃ البقرۃ

بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ

.1	الف۔لام۔میم۔
.2	اس کتاب (قرآن) میں کچھ شک نہیں، راہ بتاتی ہے (اللہ سے) ڈر والوں (متقیوں) کو۔
.3	جو یقین کرتے ہیں بن دیکھا (غائب)، اور درست (قائم) کرتے ہیں نماز، اور ہمارا دیا کچھ خرچ کرتے ہیں۔
.4	اور جو یقین کرتے ہیں جو کچھ اُترا (نازل ہوا) تجھ پر، اور جو اُترا (نازل ہوا) تجھ سے پہلے۔ اور آخرت کو وہ یقین جانتے ہیں۔
.5	انہوں نے پائی ہے راہ (ہدایت) اپنے رب کی۔ اور وہی مراد کو پہنچے۔
.6	اور وہ جو منکر ہوئے، برابر ہے تُو ان کو ڈرائے یا نہ ڈرائے، وہ نہ مانیں (نہ ایمان لائیں) گے۔

.7	مُہر کر دی اللہ نے ان کے دل پر اور ان کے کان پر۔ اور انکی آنکھوں پر ہے پردہ۔ اور ان کو بڑی مار ہے۔
.8	اور ایک لوگ وہ ہیں جو کہتے ہیں، ہم یقین لائے اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر، اور ان کو یقین نہیں۔
.9	دغابازی کرتے ہیں اللہ سے اور ایمان والوں سے، اور کسی کو دغا نہیں دیتے مگر آپ کو۔ اور نہیں بُوجھتے (شعور رکھتے)۔
.10	اُن کے دل میں آزار (بیماری) ہے، پھر زیادہ دیا اللہ نے ان کو آزار (بیماری) ۔ اور ان کو دُکھ کی مار (دردناک عذاب) ہے۔ اس پر کہ جھُوٹ کہتے تھے۔
.11	اور جب کہیئے ان کو فساد نہ ڈالو ملک میں۔ کہیں، ہمارا کام تو سنوار (اصلاح کرنا) ہے۔
.12	سُن رکھو! وہی ہیں بگاڑنے والے، پر نہیں سمجھتے (شعور رکھتے)۔
.13	اور جب کہیئے ان کو ایمان لاؤ جس طرح ایمان لائے سب لوگ، کہیں، کیا ہم اس طرح ہوں مسلمان جیسے مسلمان ہوئے بیوقوف؟ سُنتا ہے وہی ہیں بیوقوف، پر نہیں جانتے۔
.14	جب ملاقات کریں مسلمانوں سے، کہیں، ہم مسلمان ہوئے۔ اور جب اکیلے جائیں اپنے شیطانوں پاس، کہیں، ہم ساتھ ہیں تمہارے، ہم تو (انکے ساتھ) ہنسی کرتے ہیں۔
.15	اللہ ہنسی کرتا ہے ان سے، اور بڑھاتا ہے ان کو ان کی شرارت میں بہکے ہوئے۔

.16	وہی ہیں جنہوں نے خرید کی راہ کے بدلے گمراہی۔ سو نفع نہ لائی اُن کی سوداگری، اور نہ راہ پائے۔
.17	پھر جب روشن کیا اس کے گرد (آس پاس) کو، لے گیا اللہ ان کی روشنی، اُن کی مثال جیسے ایک شخص نے سُلگائی آگ۔ اور چھوڑا ان کو اندھیروں میں، نظر نہیں آتا۔
.18	بہرے ہیں، گونگے، اندھے، سو وہ نہیں پھریں (لوٹیں) گے (سیدھے راستے کی طرف)۔
.19	یا (انکی مثال ایسی) جیسے مینہ پڑتا ہے آسمان سے، اس میں ہیں اندھیرے اور گرج اور بجلی۔ ڈالتے ہیں انگلیاں اپنے کانوں میں مارے کڑک کے، ڈر سے موت کے۔ اور اللہ گھیر رہا ہے منکروں کو۔
.20	قریب ہے بجلی کہ اُچک لے اُن کی آنکھیں۔ جس بار چمکتی ہے اُن پر، چلتے ہیں اس میں۔ اور جب اندھیرا پڑا کھڑے رہے۔ اور اگر چاہے اللہ لے جائے اُن کے کان (سماعت) اور آنکھیں (بصارت)۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
.21	لوگو! بندگی کرو اپنے رب کی جس نے بنایا تم کو اور تم سے اگلوں کو، شاید تم پرہیزگاری پکڑو۔
.22	جس نے بنا دیا تم کو (تمہارے لئے) زمین بچھونا اور آسمان عمارت، اور اتارا آسمان سے پانی، پھر نکالے اس سے میوے، کھانا تمہارا۔ سو نہ ٹھہراؤ اللہ کے برابر کوئی، اور تم جانتے ہو۔

اور اگر تم ہو شک میں اس کلام سے جو اتارا ہم نے اپنے بندے پر تو لے آؤ ایک سورت اس قسم کی۔ اور بلاؤ (حمایتیوں) جن کو حاضر کرتے ہو اللہ کے سوا، اگر تم سچے ہو۔	.23
پھر اگر نہ کرو اور البتہ نہ کرو گے تو بچو آگ سے،، جس کی چھپٹیاں (ایندھن) ہیں آدمی اور پتھر۔ تیار ہے منکروں کے واسطے۔	.24
اور خوشی سنا ان کو جو یقین لائے اور کام نیک کئے، کہ ان کو ہیں باغ، بہتی نیچے ان کے ندیاں۔ جس بار ملے ان کو وہاں کا کوئی میوے کھانے کو، کہیں، یہ وہی ہے جو ملا تھا ہم کو آگے (پہلے)، اور ان پاس وہ آئے گا ایک طرح کا (ملتا جلتا)۔ اور ان کو ہیں وہاں عورتیں ستھری، اور ان کو وہاں ہمیشہ رہنا۔	.25
اللہ کچھ شرماتا نہیں کہ بیان کرے کوئی مثال ایک مچھر یا اس سے کچھ اوپر (حقیر تر)۔ پھر جو یقین رکھتے ہیں سو جانتے ہیں کہ وہ ٹھیک ہے ان کے رب کا کہا۔ اور جو منکر ہیں سو کہتے ہیں، کیا غرض تھی اللہ کو اس مثال سے؟ گمراہ کرتا ہے اس سے بہتیرے اور راہ پر لاتا ہے اس سے بہتیرے۔ اور گمراہ کرتا ہے جو بے حکم ہیں۔	.26
جو توڑتے ہیں حکم اللہ کا مضبوط کئے پیچھے۔ اور توڑتے ہیں جو چیز اللہ نے فرمائی جوڑنی، اور فساد کرتے ہیں ملک میں۔ اُنہیں کو آیا نقصان۔	.27

.28	تم کس طرح منکر ہو اللہ سے اور تھے تم مُردے (بے جان)، پھر اس نے تم کو جِلایا (زندگی عطا کی)۔ پھر تم کو مارتا ہے، پھر جِلائے (زندہ کرے) گا، پھر اسی پاس اُلٹے (لوٹائے) جاؤ گے۔
.29	وہی ہے جس نے بنایا تمہارے واسطے جو کچھ زمین میں ہے، سب۔ پھر چڑھ گیا آسمان کو تو ٹھیک کیا ان کو سات آسمان۔ اور وہ ہر چیز سے واقف ہے۔
.30	اور جب کہا تیرے رب نے فرشتوں کو مجھ کو بنانا ہے زمین میں ایک نائب۔ بولے کیا تُو رکھے گا اس میں جو شخص فساد کرے وہاں اور کرے خون؟ اور ہم پڑھتے ہیں تیری خوبیاں اور یاد کرتے ہیں تیری پاک ذات کو۔ کہا، مجھ کو معلوم ہے جو تم نہیں جانتے۔
.31	اور سکھائے آدم کو نام سارے، پھر وہ دکھائے فرشتوں کو، کہا، بتاؤ مجھ کو نام ان کے اگر ہو تم سچے۔
.32	بولے: تُو سب سے نرالا ہے، ہم کو معلوم نہیں مگر جتنا تُو نے سکھایا۔ تُو ہی (ہے) اصل دانا پُختہ کار۔
.33	کہا، اے آدم! بتا دے ان کو نام اُن کے، پھر جب اس نے بتا دیئے نام اُن کے۔ کہا، میں نے نہ کہا تھا تم کو، مجھ کو معلوم ہیں پردے (راز) آسمان زمین کے، اور معلوم ہے جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو چھپاتے ہو۔

.34	اور جب ہم نے کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو، تو سجدہ کر پڑے مگر ابلیس نے قبول نہ رکھا، اور تکبّر کیا اور وہ تھا منکروں میں کا۔
.35	اور کہا ہم نے اے آدم! بَس (رہو) تُو اور تیری عورت جنّت میں، اور کھاؤ اس میں محفوظ ہو کر جس جگہ چاہو۔ اور نزدیک نہ جاؤ اس درخت کے، پھر تم بے انصاف ہو گے۔
.36	پھر ڈگایا (پھسلایا) ان کو شیطان نے اس سے، پھر نکالا ان کو وہاں سے جس آرام میں تھے، اور کہا ہم نے، تم سب اُترو! تم ایک دوسرے کے دشمن ہو، اور تم کو زمین میں ٹھہرنا ہے، اور کام چلانا ایک وقت تک۔
.37	پھر سیکھ لیں آدم نے اپنے رب سے کئی باتیں، پھر متوجہ ہوا اس پر (توبہ قبول کی) ۔ بر حق وہی ہے معاف کرنے والا مہربان۔
.38	ہم نے کہا تم اُترو یہاں سے سارے۔ پھر کبھی پہنچے تم کو میری طرف سے راہ کی خبر (ہدایت) ، تو جو کوئی چلا میرے بتائے پر، نہ ڈر ہو گا ان کو اور نہ ان کو غم۔
.39	اور جو منکر ہوئے، اور جھٹلائیں ہماری نشانیاں، وہ ہیں دوزخ کے لوگ، وہ اسی میں رہ پڑے۔
.40	اے بنی اسرائیل! یاد کرو میرا احسان۔ جو میں نے کیا تم پر، اور پورا کرو قرار (وعدہ) میرا، میں پورا کروں قرار تمہارا، اور میرا ہی ڈر رکھو۔
.41	اور مانو جو کچھ میں نے اتارا، سچ بتاتا تمہارے پاس والے کو اور مت ہو تم پہلے منکر اس کے۔ اور نہ لو میری آیتوں پر مول تھوڑا۔ اور مجھی سے بچتے (ڈرتے) رہو۔

اور مت ملاؤ صحیح میں غلط اور یہ کہ چھپاؤ سچ کو جان کر۔	.42
اور کھڑی کرو نماز اور دیا کرو زکوٰۃ اور جھکو ساتھ جھکنے والوں کے۔	.43
کیا حکم کرتے ہو لوگوں کو نیک کام کا اور بھولتے ہو آپ کو؟ اور تم پڑھتے ہو کتاب۔ پھر کیا نہیں بوجھتے؟	.44
اور قوت پکڑو محنت سہارنے (صبر) سے اور نماز سے۔ اور البتہ وہ بھاری ہے، مگر انہیں پر جنکے دل پگھلے ہیں (میں ڈر اور عاجزی ہے)۔	.45
جن کو خیال ہے کہ ان کو ملنا ہے اپنے رب سے اور ان کو اسی طرف اُلٹے (لوٹ کر) جانا۔	.46
اے بنی اسرائیل! یاد کرو احسان میرا جو میں نے تم پر کیا، اور وہ جو میں نے تم کو بڑا کیا (فضیلت بخشی) جہان کے لوگوں سے۔	.47
اور بچو اس دن سے کہ کام نہ آئے کوئی شخص کسی کے ایک ذرّہ، اور قبول نہ ہو اسکی طرف سے سفارش اور نہ لیں اسکے بدلے میں کچھ اور نہ ان کو مدد پہنچے۔	.48
اور جب چھڑایا ہم نے تم کو فرعون کے لوگوں سے، دیتے تم کو بُرے عذاب، ذبح کرتے تمہارے بیٹے اور جیتی رکھتے تمہاری عورتیں۔ اور اس میں مدد ہوئی تمہارے رب کی بڑی۔	.49
اور جب ہم نے چیرا تمہارے پیٹھنے (گھسنے) کے ساتھ دریا۔	.50

	پھر بچا دیا تم کو اور ڈبو یا فرعون کے لوگوں کو، اور تم دیکھتے تھے۔
.51	اور جب ہم نے وعدہ کیا موسیٰ سے چالیس رات کا پھر تم نے بنالیا بچھڑا اسکے پیچھے، اور تم بے انصاف ہو۔
.52	پھر معاف کیا ہم نے تم کو اس پر بھی، شاید تم احسان مانو۔
.53	اور جب دی ہم نے موسیٰ کو کتاب اور چکوتی (نصیحت)، شاید تم راہ (ہدایت) پاؤ۔
.54	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو، اے قوم! تم نے نقصان کیا اپنا یہ بچھڑا بنا لے کر، اب توبہ کرو اپنے پیدا کرنیوالے کی طرف اور مار ڈالو اپنی جان۔ یہ بہتر ہے تم کو اپنے خالق کے پاس۔ پھر متوجہ ہوا تم پر۔ بر حق وہی ہے معاف کرنے والا مہربان۔
.55	اور جب تم نے کہا، اے موسیٰ! ہم یقین نہ کریں گے تیرا، جب تک نہ دیکھیں اللہ کو سامنے، پھر (آ) لیا تم کو بجلی نے اور تم دیکھتے تھے۔
.56	پھر اُٹھا کھڑا (زندہ) کیا ہم نے تم کو مر گئے پیچھے (مرنے کے بعد)، شاید تم احسان مانو۔
.57	اور سایہ کیا تم پر ابر کا اور اُتارا تم پر من اور سلویٰ۔ کھاؤ ستھری چیزیں جو دیں ہم نے تم کو۔ اور (ناشکری کرکے) ہمارا کچھ نقصان نہ کیا پر اپنا ہی نقصان کرتے رہے۔

اور جب کہا ہم نے داخل ہو شہر میں، اور کھاتے پھرو اس میں جہاں چاہو محفوظ ہو کر، اور داخل ہو دروازوں میں سجدہ کر کر، اور کہو گناہ اُتریں، تو بخشیں ہم تم کو تقصیریں تمہاری، اور زیادہ بھی دیں گے نیکی والوں کو۔	.58
پھر بدل لی بے انصافوں نے بات، سوا اسکے جو کہہ دی تھی ان کو، پھر اُتارا ہم نے بے انصافوں پر عذاب آسمان سے اُن کی بے حکمی (نافرمانی) پر۔	.59
اور جب پانی مانگا موسیٰ نے اپنی قوم کے واسطے تو کہا ہم نے مار اپنے عصا سے پتھّر کو۔ پھر بہ نکلے اُس سے بارہ چشمے۔ پہچان لیا ہر قوم نے اپنا گھاٹ۔ (ہم نے کہا) کھاؤ اور پیو روزی اللہ کی۔ اور نہ پھرو ملک میں فساد مچاتے۔	.60
اور جب کہا تم نے اے موسیٰ! ہم نہ ٹھہریں گے ایک کھانے پر سو پُکار ہمارے واسطے اپنے رب کو، کہ نکال دے ہم کو جو اُگتا ہے زمین سے، زمین کا ساگ اور ککڑی اور گیہوں اور مسور اور پیاز، بولا، کیا تم لیا چاہتے ہو ایک چیز جو ادنیٰ ہے بدلے ایک چیز کے جو بہتر ہے؟ اترو کسی شہر میں تو تم کو ملے جو مانگتے ہو۔ اور ڈالی گئی اُن پر ذلّت اور محتاجی، اور کما لائے غصہ اللہ کا۔ یہ اس پر کہ وہ تھے نہ مانتے حکم اللہ کے اور خون کرتے نبیوں کا ناحق، یہ اس لئے کہ بے حکم تھے اور حد پر نہ رہتے تھے۔	.61

.62	یُوں ہے کہ جو لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصاریٰ اور صابئین، جو کوئی یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور کام کیا نیک، تو ان کو ہے ان کی مزدوری اپنے رب کے پاس۔ اور نہ اُن کو ڈر ہے اور نہ وہ غم کھائیں۔
.63	اور جب ہم نے لیا قرار تم سے اور اُونچا کیا تم پر پہاڑ۔ (حکم دیا کہ) پکڑو جو ہم نے دیا تم کو زور سے، اور یاد کرتے رہو جو اس میں ہے، شاید تم کو ڈر ہو۔
.64	پھر تم پھِر گئے اس کے بعد۔ سو اگر نہ ہوتا فضل اللہ کا تم پر اور اس کی مہر (رحمت) تو تم خراب ہوتے
.65	اور جان چکے ہو جنہوں نے تم میں زیادتی کی ہفتے کے دن میں، تو ہم نے کہا ہو جاؤ بندر پھٹکارے۔
.66	پھر ہم نے وہ دہشت (عبرت) رکھی شہر کے روبرو والوں (اس وقت کے لوگوں) کو، اور پیچھے والوں کو اور نصیحت رکھی ڈر والوں کو۔
.67	اور جب کہا موسیٰ نے اپنی قوم کو اللہ فرماتا ہے تم کو کہ ذبح کرو ایک گائے۔ بولے، کیا تو ہم کو پکڑتا ہے ٹھٹھے (مذاق) میں؟ کہا پناہ اللہ کی اس سے کہ میں ہوں نادانوں میں۔
.68	بولے، پُکار ہمارے واسطے اپنے رب کو کہ بیان کر دے ہم کو وہ کیسی؟ کہا، وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے ہے نہ بوڑھی اور نہ بیاہی۔ میانہ ہے اُن کے بیچ۔ اب کرو جو تم کو حکم ہے۔

.69	بولے کہ پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو کہ بیان کر دے ہم کو کیسا ہے رنگ اسکا؟ کہا، وہ فرماتا ہے وہ ایک گائے ہے زرد ڈہڈا (شوخ) رنگ اسکا، خوش آتی (اچھی لگتی) ہے دیکھنے والوں کو۔
.70	بولے پکار ہمارے واسطے اپنے رب کو، بیان کر دے ہم کو کس قسم میں ہے وہ؟ گائیوں میں شبہ پڑا ہے ہم کو۔ اور ہم اللہ نے چاہا تو راہ پالیں گے۔
.71	کہا، وہ فرماتا ہے کہ وہ ایک گائے محنت والی نہیں کہ باہتی (جوتتی) ہو زمین کو یا پانی دیتی ہو کھیت کو۔ بدن سے پُوری ہے، داغ کچھ نہیں اس میں۔ بولے، اب لایا تو ٹھیک بات۔ پھر اس کو ذبح کیا، اور لگتے نہ تھے کہ کریں گے۔
.72	اور جب تم نے مار ڈالا تھا ایک شخص کو، پھر لگے ایک دوسرے پر دھرنے۔ اور اللہ کو نکالنا ہے جو چھپاتے تھے۔
.73	پھر ہم نے کہا مارو اس مُردے کو اس گائے کا ایک ٹکڑا۔ اس طرح جِلادے (زندہ کرے) گا اللہ مُردے، اور دکھاتا ہے تم کو اپنے نمونے، شاید تم بوجھو۔
.74	پھر تمہارے دل سخت ہو گئے اس سب کے بعد، سو وہ جیسے پتھّر یا اُن سے بھی سخت۔ اور پتھروں میں تو وہ بھی ہیں جن سے پھوٹتی ہیں نہریں۔ اور ان میں تو وہ بھی ہیں جو پھٹتے ہیں اور نکلتا ہے ان سے پانی۔ اور ان میں تو وہ بھی ہیں، جو گر پڑتے ہیں اللہ کے ڈر سے۔ اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے۔

اب کیا تم مسلمان توقع رکھتے ہو کہ وہ مانیں تمہاری بات؟ اور وہ ایک لوگ تھے ان میں کہ سنتے کلام اللہ کا پھر اسکو بدل دیتا ہے بعد خوب سمجھ لینے کے، جانتے بوجھتے۔	.75
اور جب ملتے ہیں ان لوگوں سے جو ایمان لا چکے، کہتے ہیں، ہم مسلمان ہوئے، اور جب اکیلے ہوتے ہیں ایک دوسرے پاس کہتے ہیں، کیوں کہہ دیتے ہو ان سے جو کھولا ہے اللہ نے تم پر؟ کہ جھٹلائیں تم کو اس سے تمہارے رب کے آگے؟ کیا تم کو عقل نہیں؟	.76
کیا اتنا بھی نہیں جانتے کہ اللہ کو معلوم ہے جو چھپاتے ہیں اور جو کھولتے ہیں۔	.77
اور ایک اُن میں بن پڑھے (ان پڑھ) ہیں، خبر نہیں رکھتے کتاب کی، مگر باندھ لیں اپنی آرزوئیں، اور اُن پاس نہیں مگر اپنے خیال (گمان) ۔	.78
سو خرابی ہے ان کو جو لکھتے ہیں کتاب اپنے ہاتھ سے۔ پھر کہتے ہیں، یہ اللہ کے پاس سے ہے، کہ لیں اُس پر مول تھوڑا۔ سو خرابی ہے ان کو اپنے ہاتھ کے لکھے سے اور خرابی ہے ان کو اپنی کمائی سے۔	.79
اور کہتے ہیں ہم کو آگ نہ لگے گی مگر کئی دن گنتی کے۔ تُو کہہ، کیا لے چکے ہو اللہ کے ہاں سے اقرار تو البتہ خلاف نہ کرے گا اللہ اپنا اقرار؟ یا جوڑتے ہو اللہ پر جو معلوم نہیں رکھتے؟	.80
کیوں نہیں؟ جس نے کمایا گناہ اور گھیر لیا اس کو اس کے گناہ نے، سو وہی ہیں لوگ دوزخ کے۔ وہ اس میں رہیں گے ہمیشہ۔	.81

.82	اور جو لوگ ایمان لائے اور کئے انہوں نے نیک عمل بھی، وہی ہیں (اہل) جنت کے۔ وہ اسی میں رہ پڑے۔
.83	اور جب ہم نے لیا اقرار بنی اسرائیل کا، بندگی نہ کرنا مگر اللہ کی۔ اور ماں باپ سے سلوک نیک، اور قرابت والوں سے، اور یتیموں سے اور محتاجوں سے، اور کہنا لوگوں کو نیک بات اور کھڑی رکھنا نماز، اور دیتے رکھنا زکوۃ۔ پھر تم پھر گئے مگر تھوڑے تم میں اور تم کو دھیان نہیں۔
.84	اور جب ہم نے لیا اقرار تمہارا نہ کروگے خون آپس میں اور نہ نکال دوگے اپنوں کو اپنے وطن سے، پھر تم نے اقرار کیا اور تم مانتے (گواہ) ہو۔
.85	پھر تم ویسے ہی خون کرتے ہو آپس میں، اور نکال دیتے ہو اپنے ایک فرقے کو ان کے وطن سے، چڑھائی کرتے ہو ان پر گناہ سے اور ظلم سے۔ اور اگر وہی آئیں تم پاس کسی کی قید میں پڑے، تو انکی چھڑوائی دیتے ہو، اور وہ بھی حرام ہے تم پر انکا نکال دینا۔ پھر کیا مانتے ہو تھوڑی کتاب اور منکر ہوتے ہو تھوڑی سے؟ پھر کچھ سزا نہیں اس کی جو کوئی تم میں یہ کام کرتا ہے، مگر رسوائی دنیا کی زندگی میں۔ اور قیامت کے دن پہنچائے جائیں سخت سے سخت عذاب میں۔ اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے۔
.86	وہی ہیں جنھوں نے خرید کی دنیا کی زندگی آخرت دے کر (کے بدلے)۔ سو نہ ہلکا ہو گا ان پر عذاب اور نہ ان کو مدد پہنچے گی۔

.87	اور ہم نے دی موسیٰ کو کتاب اور پے در پے بھیجے اس کے پیچھے رسول۔ اور دیئے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو معجزے صریح (کھلی نشانیاں)، اور قوت دی اسکو روح پاک سے۔ پھر بھلا جب تم پاس لایا کوئی رسول، جو نہ چاہا تمہارے جی نے تم تکبر کرنے لگے؟ پھر ایک جماعت کو جھٹلایا۔ اور ایک جماعت کو مار ڈالتے۔
.88	اور کہتے ہیں، ہمارے دل پر غلاف ہے۔ یوں نہیں، لعنت کی ہے اللہ نے ان کے انکار سے، سو کم یقین لاتے ہیں۔
.89	اور جب ان کو پہنچی کتاب اللہ کی طرف سے، سچا بتاتی ان پاس والی کو، اور پہلے سے فتح مانگتے تھے کافروں پر، پھر جب پہنچا ان کو جو پہچان رکھا تھا اس سے منکر ہوئے۔ سو لعنت ہے اللہ کی منکروں پر۔
.90	بُرے مول خریدا اپنی جان کو، کہ منکر ہوئے اللہ کے اُتارے کلام سے، اس ضد پر کہ اُتارے اللہ اپنے فضل سے جس پر چاہے اپنے بندوں میں۔ سو کما لائے غصّے پر غصّہ۔ اور منکروں کو عذاب ہے ذلّت کا۔
.91	اور جب کہئے ان کو مانو اللہ کا اُتارا کلام، کہیں، ہم مانتے ہیں جو اترا ہم پر، اور وہ نہیں مانتے جو پیچھے آیا اس سے۔

اور وہ اصل تحقیق ہے، سچ بتاتا ان پاس والی کو۔ کہہ، پھر کیوں مارتے رہے ہو نبی اللہ کے پہلے سے؟ اگر تم ایمان رکھتے تھے۔	
اور آ چکا تم پاس موسیٰ صریح معجزے (کھلی نشانیاں) لے کر پھر تم نے بنالیا بچھڑا اسکے پیچھے، اور تم ظالم ہو۔	.92
اور جب ہم نے لیا اقرار تمہارا اور اُونچا کیا تم پر پہاڑ۔ پکڑو جو ہم نے تم کو دیا، زور سے اور سُنو۔ بولے، سُنا ہم نے اور نہ مانا۔ اور رچ رہا ان کے دلوں میں وہ بچھڑا مارے کُفر کے۔ تُو کہہ، بُرا کچھ سکھاتا ہے تم کو ایمان تمہارا، اگر تم ایمان والے ہو۔	.93
تُو کہہ اگر تم کو ملنا ہے گھر آخرت کا اللہ کے ہاں، الگ سوا اور لوگوں کے، تو تم مرنے کی آرزو کرو، اگر سچ کہتے ہو۔	.94
اور یہ آرزو کبھی نہ کریں گے، جس واسطے آگے بھیج چکے ہیں ہاتھ ان کے۔ اور اللہ خوب جانتا ہے گنہگاروں کو۔	.95
اور تُو دیکھے ان کو سب لوگوں سے زیادہ حریص جینے کے۔ اور شریک پکڑنے والوں سے بھی۔ ایک ایک چاہتا ہے کہ عمر پائے ہزار برس۔ اور کچھ اسکو سرکا (ہٹا) نہ دے گا عذاب سے اتنا جینا۔ اور اللہ دیکھتا ہے جو کرتے ہیں۔	.96
تُو کہہ، جو کوئی ہو گا دشمن جبریل کا، سو اس نے تو اُتارا ہے یہ کلام، تیرے دل پر اللہ کے حکم سے، سچ بتاتا اس کلام کو جو اسکے آگے ہے، اور راہ دکھاتا اور خوشی سناتا ایمان والوں کو۔	.97

.98	جو کوئی ہو گا دُشمن اللہ کا اور اسکے فرشتوں کا، اور رسولوں کا اور جبرائیل اور میکائیل کا، تو اللہ دشمن ہے ان کافروں کا۔
.99	اور ہم نے اُتاری تیری طرف آیتیں واضح۔ اور منکر نہ ہوں گے اُن سے مگر وہی جو بے حکم ہیں۔
.100	کیا؟ اور جس بار باندھیں گے اقرار، پھینک دینگے اسکو ایک جماعت ان میں۔ بلکہ وہ اکثر یقین نہیں کرتے۔
.101	اور جب پہنچا ان کو رسول اللہ کی طرف سے، سچ بتاتا ان پاس والی کو، پھینک دی ایک جماعت نے کتاب پانے والوں میں، کتاب اللہ کی اپنی پیٹھ کے پیچھے، گویا انکو معلوم نہیں۔
.102	اور پیچھے لگے ہیں اس علم کے جو پڑھتے شیطان سلطنت میں سلیمان کے۔ اور کُفر نہیں کیا سلیمان نے، لیکن شیطانوں نے کفر کیا، لوگوں کو سکھاتے سحر۔ اور اس علم کے جو اُترا دو فرشتوں پر بابل میں ہاروت اور ماروت پر۔ اور وہ نہ سکھاتے کسی کو جب تک نہ کہتے کہ ہم تو ہیں آزمانے کو سو مت کافر ہو۔ پھر ان سے سیکھتے جس چیز سے جدائی ڈالتے ہیں مرد میں اور اسکی عورت میں۔ اور وہ اس سے بگاڑ نہیں سکتے کسی کا، بغیر اذن اللہ کے۔ اور سیکھتے ہیں جس سے ان کو نقصان ہے اور نفع نہیں۔ اور جان چکے ہیں، کہ جو کوئی اسکا خریدار ہو، اسکو آخرت میں نہیں کچھ حصّہ۔

	اور بہت بُری چیز ہے، جس پر بیچا اپنی جان کو۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔
.103	اور اگر وہ یقین لاتے اور پرہیز رکھتے تو بدلا تھا اللہ کے ہاں سے بہتر۔ اگر ان کو سمجھ ہوتی۔
.104	اے ایمان والو! تم نہ کہو 'رَاعِنَا' اور کہو 'انْظُرْنَا' اور سنتے رہو۔ اور منکروں کو دکھ کی مار ہے۔
.105	دل نہیں چاہتا ان لوگوں کا جو منکر ہیں کتاب والوں میں اور شرک والوں میں، یہ کہ اُترے تم پر کچھ نیک بات تمہارے رب سے، اور اللہ خاص کرتا ہے اپنی مہر (رحمت) سے جس کو چاہے۔ اور اللہ بڑا فضل رکھتا ہے۔
.106	جو موقوف (منسوخ) کرتے ہیں ہم کوئی آیت یا بھلا دیتے ہیں تو پہنچاتے ہیں اس سے بہتر یا اس کے برابر۔ کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
.107	کیا تجھ کو معلوم نہیں کہ اللہ ہی کو سلطنت ہے آسمان اور زمین کی۔ اور تم کو نہیں اللہ کے سوا کوئی حمایتی اور مدد والا۔
.108	کیا تم مسلمان بھی چاہتے ہو کہ سوال شروع کرو اپنے رسول سے، جیسے سوال ہو چکے ہیں موسیٰ سے پہلے؟ اور جو کوئی انکار لے بدلے یقین کے، وہ بھولا سیدھی راہ سے۔

.109	دل چاہتا ہے بہت کتاب والوں کا، کسی طرح تم کو پھیر کر مسلمان ہوئے پیچھے کافر کر دیں۔ حسد کر کر اپنے اندر سے، بعد اس کے کہ کھل چکا ان پر حق۔ سو تم در گزر کرو، اور خیال نہ لاؤ جب تک بھیجے اللہ اپنا حکم۔ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
.110	اور کھڑی رکھو نماز اور دیتے رہو زکوٰۃ۔ اور جو آگے بھیجو گے اپنے واسطے بھلائی، وہ پاؤ گے اللہ کے پاس۔ اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔
.111	اور کہتے ہیں ہر گز نہ جائیں گے جنّت میں مگر جو ہوں گے یہود یا نصاریٰ۔ یہ آرزوئیں باندھ لیں انہوں نے۔ کہہ، لے آؤ سند اپنی اگر تم سچے ہو۔
.112	کیوں نہیں! جس نے تابع کیا منہ اپنا اللہ کے اور وہ نیکی پر ہے اسی کو ہے مزدوری اسکی اپنے رب کے پاس۔ اور نہ ڈر ہے ان پر اور نہ ان کو غم۔
.113	اور یہود نے کہا، نصاریٰ نہیں کچھ راہ پر۔ اور نصاریٰ نے کہا یہود نہیں کچھ راہ پر، اور وہ سب پڑھتے ہیں کتاب۔ اسی طرح کہی ان لوگوں نے جن پاس علم نہیں، انہیں کی سی بات۔ اب اللہ حکم کرے گا ان میں دن قیامت کے، جس بات میں جھگڑتے تھے۔

اور اس سے ظالم کون جس نے منع کیا اللہ کی مسجدوں میں کہ پڑھیے وہاں نام اس کا اور دوڑا ان کے اجاڑنے کو؟ ایسوں کو نہیں پہنچتا کہ پیٹھیں (گھسیں) ان میں مگر ڈرتے ہوئے۔ ان کو دنیا میں ذلّت ہے، اور ان کو آخرت میں بڑی مار ہے۔	.114
اور اللہ ہی کی ہے مشرق اور مغرب۔ سو جس طرف تم منہ کرو، وہاں ہی متوجہ ہے اللہ۔ بر حق اللہ گنجائش والا ہے سب خبر رکھتا۔	.115
اور کہتے ہیں، اللہ رکھتا ہے اولاد، وہ سب سے نرالا، بلکہ اس کا مال ہے جو کچھ ہے آسمان اور زمین میں۔ سب اس کے آگے ادب سے ہیں۔	.116
نیا نکالنے والا (موجد) آسمان اور زمین کا، اور جب حکم کرتا ہے ایک کام کو تو یہی کہتا ہے اس کو کہ ہو، وہ ہو جاتا ہے۔	.117
اور کہنے لگے جن کو علم نہیں، کیوں نہیں بات کرتا ہم سے اللہ یا ہم کو آئے کوئی آیت؟ اسی طرح کہہ چکے ہیں ان سے اگلے انہی کی سی بات۔ ایک سے ہیں دل بھی ان کے۔ ہم نے بیان کر دیں نشانیاں واسطے ان لوگوں کے جن کو یقین ہے۔	.118
ہم نے تجھ کو بھیجا ٹھیک بات لے کر، خوشی اور ڈر سنانے کو، اور تجھ سے پوچھ نہیں دوزخ والوں کی۔	.119

.120	اور ہر گز راضی نہ ہوں گے تجھ سے یہود اور نصاریٰ، جب تک تابع نہ ہو تُو انکے دین کا۔ تُو کہہ، جو راہ اللہ دکھائے وہی راہ ہے۔ اور کبھی چلا تُو انکی پسند پر، بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا، تو تیرا کوئی نہیں اللہ کے ہاتھ سے حمایت کرنے والا اور نہ مددگار۔
.121	جن کو ہم نے دی ہے کتاب، وہ اس کو پڑھتے ہیں، جو حق ہے پڑھنے کا۔ وہ اس پر یقین لاتے ہیں۔ اور جو کوئی منکر ہو گا اس سے، سو انہیں کو نقصان ہے۔
.122	اے بنی اسرائیل یاد کرو احسان میرا، جو میں نے تم پر کیا، اور وہ کہ بڑا کیا تم کو سارے جہان پر۔
.123	اور بچو اس دن سے، کہ کام نہ آئے کوئی شخص کسی شخص کے ایک ذرّہ، اور نہ قبول ہو اسکی طرف سے بدلہ، اور کام نہ آئے اس کو سفارش، اور نہ اُن کو مدد پہنچے۔
.124	اور جب آزمایا ابراہیم کو اس کے رب نے کئی باتوں میں، پھر اُس نے وہ پوری کیں۔ فرمایا، میں تجھ کو کروں گا سب لوگوں کا پیشوا۔ بولا، اور میری اولاد میں بھی؟ کہا، نہیں پہنچتا میرا اقرار (وعدہ) بے انصافوں کو۔
.125	اور جب ٹھہرایا ہم نے یہ گھر کعبہ اجتماع کی جگہ لوگوں کی اور پناہ۔ اور کر رکھو، جہاں کھڑا ہوا ابراہیم، نماز کی جگہ۔ اور کہہ دیا ہم نے ابراہیم اور اسمٰعیل کو، کہ پاک رکھو گھر میرا واسطے طواف والوں کے اور اعتکاف والوں کے اور رکوع اور سجدہ والوں کے۔

.126	اور جب کہا ابراہیم نے اے رب! کر اس کو شہر امن کا، اور روزی دے اس کے لوگوں کو میوے، جو کوئی ان میں یقین لائے اللہ پر، اور پچھلے دن (آخرت) پر۔ فرمایا، اور جو کوئی منکر ہے اس کو بھی فائدہ دوں گا تھوڑے دنوں، پھر اس کو قید کر بلاؤں گا دوزخ کے عذاب میں۔ اور بُری جگہ پہنچ ہے۔
.127	اور جب اٹھانے لگا ابراہیم بنیادیں اس گھر کی اور اسمٰعیل۔ (تو دعا کرتے تھے) اے رب قبول کر ہم سے۔ تو ہی ہے اصل سنتا جانتا۔
.128	اے رب! اور کر ہم کو حکم بردار اپنا اور ہماری اولاد میں بھی ایک اُمت حکم بردار اپنی، اور جتا (آگاہ کر) ہم کو دستور حج کرنے کے اور ہم کو معاف کر۔ تو ہی ہے اصل معاف کرنے والا مہربان۔
.129	اے رب ہمارے! اور اُٹھا ان میں ایک رسول انہیں میں کا، پڑھے ان پر تیری آیتیں اور سکھائے ان کو کتاب اور پکی باتیں اور ان کو سنوارے۔ تو ہی ہے اصل زبردست حکمت والا۔
.130	اور کون پسند نہ رکھے دین ابراہیم کا مگر جو بیوقوف ہو اپنے جی (آپ) میں۔ اور ہم نے اس کو خاص کیا دنیا میں۔ اور آخرت میں نیک ہے۔
.131	جب اس کو کہا اسکے رب نے، حکم بردار ہو، بولا، میں حکم میں آیا جہان کے صاحب کے۔

اور یہی وصیت کر گیا ابراہیم اپنے بیٹوں کو، اور یعقوب (بھی)۔ اے بیٹو! اللہ نے چن کر دیا تم کو دین، پھر نہ مریو مگر مسلمانی پر۔	.132
کیا تم حاضر تھے جس وقت پہنچی یعقوب کو موت، جب کہا اپنے بیٹوں کو، تم کیا پُوجو گے بعد میرے؟ بولے، ہم بندگی کریں گے تیرے رب اور تیرے باپ دادوں کے رب کو، ابراہیم اور اسمٰعیل اور اسحٰق، وہی ایک رب۔ اور ہم اسی کے حکم پر ہیں۔	.133
وہ ایک جماعت تھی گزر گئی۔ ان کا ہے جو کما گئے اور تمہارا ہے جو تم کماؤ۔ اور تم سے پوچھ نہیں ان کے کام کی۔	.134
اور کہتے ہیں، ہو جاؤ یہود یا نصاریٰ، تو راہ پر آؤ۔ تُو کہہ، نہیں! ہم نے پکڑی راہ ابراہیم کی، جو ایک طرف کا تھا۔ اور نہ تھا شریک والوں میں۔	.135
تم کہو، ہم نے یقین کیا اللہ کو اور جو اترا ہم پر، اور جو اترا ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب اور اس کی اولاد پر، اور جو ملا موسیٰ کو اور عیسیٰ کو، اور جو ملا سب نبیوں کو، اپنے رب سے۔ ہم فرق نہیں کرتے ایک میں ان سب سے۔ اور ہم اسی کے حکم بردار ہیں۔	.136
پھر اگر وہ یقین لائیں جس پر تم یقین لائے تو راہ پائیں۔ اور اگر پھر جائیں تو اب وہی ہیں ضد پر۔ سو اب کفایت (کافی) ہے تیری طرف سے ان کو اللہ۔	.137

	اور وہی ہے سنتا جانتا۔
.138	اللہ کا رنگ، اور کس کا رنگ ہے اللہ سے بہتر؟ اور ہم اسی کی بندگی پر ہیں۔
.139	کہہ، کیا اب تم جھگڑتے ہو ہم سے اللہ میں، اور وہی ہے رب ہمارا اور رب تمہارا، اور ہم کو عمل ہمارا اور تم کو عمل تمہارا۔ اور ہم اسی کے ہیں نرے۔
.140	کیا تم کہتے ہو کہ ابراہیم اور اسماعیل اور اسحٰق اور یعقوب، اور اس کی اولاد یہود تھے یا نصاریٰ؟ کہہ، تم کو خبر زیادہ ہے یا اللہ کو؟ اور اس سے ظالم کون جس نے چھپائی گواہی، جو تھی اس پاس اللہ کی؟ اور اللہ بے خبر نہیں تمہارے کام سے۔
.141	وہ ایک جماعت تھی گزر گئی۔ ان کا ہے جو کما گئے وہ اور تمہارا ہے جو تم کماؤ۔ اور تم سے پُوچھ نہیں اُن کے کام کی۔
.142	اب کہیں گے بیوقوف لوگ، کاہے پر (کیوں) پھر گئے مسلمان اپنے قبلے سے جس پر تھے۔ تُو کہہ، اللہ کی ہے مشرق اور مغرب۔ چلائے جس کو چاہے سیدھی راہ۔
.143	اور اسی طرح کیا ہم نے تم کو اُمّت معتدل، کہ تم ہو بتانے والے (گواہ) لوگوں پر، اور رسول ہو تم پر بتانے والا (گواہ)۔

	اور وہ قبلہ جو ہم نے ٹھہرایا جس پر تُو تھا، نہیں مگر اس واسطے کہ معلوم کریں کون تابع رہے گا رسول کا، اور کون پھر جائے گا اُلٹے پاؤں۔ اور یہ بات بھاری ہوئی مگر اُن پر جن کو راہ دی اللہ نے اور اللہ ایسا نہیں کہ ضائع کرے تمارا یقین لانا۔ البتہ اللہ لوگوں پر شفقت رکھتا ہے مہربان۔
.144	ہم دیکھتے ہیں پھر جانا تیرا منہ آسمان میں۔ سو البتہ پھیر دیں گے تجھ کو جس قبلے کی طرف تُو راضی ہے۔ اب پھیر منہ اپنا طرف مسجد الحرام کے۔ اور جس جگہ تم ہوا کرو پھیرو منہ اسی طرف۔ اور جن کو ملی ہے کتاب، البتہ جانتے ہیں کہ یہی ٹھیک ہے انکے رب کی طرف سے۔ اور اللہ بے خبر نہیں ان کاموں سے جو کرتے ہیں۔
.145	اور اگر تُو لائے کتاب والوں پاس ساری نشانیاں، نہ چلیں گے تیرے قبلے پر۔ اور تُو نہ مانے ان کا قبلہ۔ اور نہ ان میں ایک مانتا ہے دوسرے کا قبلہ۔ اور کبھی تُو چلا ان کی پسند پر، بعد اس علم کے جو تجھ کو پہنچا۔ تو بیشک تُو بھی ہے بے انصافوں میں۔
.146	جن کو ہم نے دی ہے کتاب، پہچانتے ہیں یہ بات، جیسے پہچانتے ہیں اپنے بیٹوں کو۔ اور ایک فرقہ ان میں چھپاتے ہیں حق کو جان کر۔
.147	حق وہی جو تیرا رب کہے، پھر تُو نہ ہو شک لانے والا۔

.148	اور ہر کسی کو ایک طرف ہے، کہ منہ کرتا ہے اس طرف، سو تم سبقت چاہو نیکیوں میں۔ جس جگہ تم ہوگے، کر لائے گا اللہ اکٹھا۔ بیشک اللہ ہر چیز کر سکتا ہے۔
.149	اور جس جگہ سے تُو نکلے، منہ کر طرف مسجد الحرام کے۔ اور یہی تحقیق (حق) ہے تیرے رب کی طرف سے۔ اور اللہ بیخبر نہیں تمہارے کام سے۔
.150	اور جہاں سے تُو نکلے منہ کر طرف مسجد الحرام کے۔ اور جس جگہ تم ہوا کرو منہ کرو اُسی کی طرف، کہ نہ رہے لوگوں کو تم سے جھگڑنے کی جگہ۔ مگر جو ان میں بے انصاف ہیں سو اُن سے مت ڈرو، اور مجھ سے ڈرو۔ اور اس واسطے کہ پُورا کروں تم پر فضل اپنا، اور شاید تم راہ پاؤ۔
.151	جیسا بھیجا ہم نے تم میں رسول تم ہی میں کا، پڑھتا تمہارے پاس آیتیں ہماری اور تم کو سنوارتا، اور سکھاتا کتاب اور تحقیق بات اور سکھاتا تم کو جو تم نہ جانتے تھے۔
.152	تو تم یاد رکھو مجھ کو، میں یاد رکھوں تم کو، اور احسان مانو میرا اور ناشکری مت کرو۔
.153	اے مسلمانو! قوت پکڑو ثابت رہنے (صبر) اور نماز سے۔ بیشک اللہ ساتھ ہے ثابت رہنے (صبر کرنے) والوں کے۔
.154	اور نہ کہو جو کوئی مارا جائے اللہ کی راہ میں، کہ مُردے ہیں۔ بلکہ وہ زندہ ہیں، لیکن تم کو خبر نہیں۔

.155	اور البتہ ہم آزمائیں گے تم کو کچھ ایک ڈر اور بھوک سے، اور نقصان سے مالوں اور جانوں اور میوؤں کے۔ اور خوشی سنا ثابت رہنے (صبر کرنے) والوں کو۔
.156	کہ جب ان کو پہنچے کچھ مصیبت، کہیں ہم اللہ کا مال ہیں اور ہم کو اسی طرف پھر (لوٹ) جانا ہے۔
.157	ایسے لوگ انہیں پر شاباشیں ہیں اپنے رب کی اور مہربانی۔ اور وہی ہیں راہ پر۔
.158	صفا اور مروہ جو ہیں، نشان ہیں اللہ کے، پھر جو کوئی حج کرے اس گھر کا، یا زیارت تو گناہ نہیں اس کو کہ طواف کرے ان دونوں میں۔ اور جو کوئی شوق سے کرے کچھ نیکی، تو اللہ قدردان ہے سب جانتا۔
.159	جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ ہم نے اتارا صاف حکم اور راہ کے نشان، بعد اسکے کہ ہم انکو کھول چکے لوگوں کے واسطے کتاب میں، ان کو لعنت دیتا ہے اللہ، اور لعنت دیتے ہیں سب لعنت دینے والے۔
.160	مگر جنہوں نے توبہ کی اور سنوارا اور بیان کر دیا تو ان کو معاف کرتا ہوں، اور میں ہوں معاف کرنے والا مہربان۔
.161	جو لوگ منکر ہوئے اور مر گئے منکر ہی، اُن ہی پر ہے لعنت اللہ کی، اور فرشتوں کی اور لوگوں کی سب کی۔
.162	رہ پڑے اس میں نہ ہلکا ہو گا ان پر عذاب اور نہ اُن کو فرصت ملے گی۔

.163	اور تمہارا رب اکیلا رب ہے کسی کو پُوجنا نہیں اسکے سوا، بڑا مہربان ہے رحم والا۔
.164	آسمان اور زمین کا بنانا اور رات دن کا بدلتے آنا، اور کشتی جو لے کر چلتی ہے دریا میں جو چیزیں کام آئیں لوگوں کو، اور وہ جو اللہ نے اتارا آسمان سے پانی، پھر جِلایا (زندہ کیا) اس سے زمین کو مر گئے پیچھے، اور بکھیرے اس میں سب قِسم کے جانور، اور پھیرنا باؤں (ہواؤں) کا، اور ابر جو حکم کا تابع ہے درمیان آسمان اور زمین کے، اُن میں نمونے ہیں عقلمند لوگوں کو۔
.165	اور بعضے لوگ ہیں جو پکڑتے ہیں اللہ کے برابر اوروں کو، اُن کی محبت رکھتے ہیں جیسے محبت اللہ کی۔ اور ایمان والوں کو اس سے زیادہ ہے محبت اللہ کی۔ اور کبھی دیکھیں بے انصاف اس وقت کو جب دیکھیں گے عذاب کہ زور سارا اللہ کو ہے، اور اللہ کی مار سخت ہے۔
.166	جب الگ ہو جائیں جن کے ساتھ ہوئے تھے اپنے ساتھ والوں سے، اور دیکھیں عذاب، اور ٹوٹ (منقطع ہو) جائیں ان کے سب طرف کے علاقے (تمام وسائل)۔
.167	اور کہیں گے ساتھ پکڑنے والے، کاش کہ ہم کو دوسری بار زندگی ہو، تو ہم الگ ہو جائیں ان سے، جیسے یہ الگ ہو گئے ہم سے۔ اسی طرح دکھاتا ہے اللہ ان کو کام انکے افسوس دلانے کو۔ اور ان کو نکلنا نہیں آگ سے۔

.168	اے لوگو! کھاؤ زمین کی چیزوں میں سے جو حلال ہے ستھرا۔ اور نہ چلو قدموں پر شیطان کے، وہ تمہارا دشمن ہے صریح۔
.169	وہ تو یہی حکم کرے گا تم کو بُرے کام اور بے حیائی اور یہ کہ جھوٹ بولو اللہ پر جو تم کو معلوم نہیں۔
.170	اور جو ان کو کہیئے چلو اس پر جو نازل کیا اللہ نے، کہیں نہیں! ہم چلیں گے اس پر، جس پر دیکھا اپنے باپ دادوں کو۔ بھلا اگرچہ ان کے باپ دادے نہ عقل رکھتے ہوں کچھ، نہ راہ کی خبر۔
.171	اور مثال ان منکروں کی، جیسے مثال ایک شخص کی، کہ چلّاتا ہے ایک چیز کو جو سنتی نہیں مگر پکارنا اور چِلّانا۔ بہرے، گونگے، اندھے ہیں، سو ان کو عقل نہیں۔
.172	اے ایمان والو! کھاؤ ستھری چیزیں، جو تم کو روزی دی ہم نے، اور شکر کرو اللہ کا، اگر تم اسی کے بندے ہو۔
.173	یہی حرام کیا ہے تم پر مُردہ اور لہو اور گوشت سؤر کا، اور جس پر نام پکارا اللہ کے سوا کا۔ پھر جو کوئی پھنسا ہو، نہ بے حکمی کرتا ہے نہ زیادتی، تو اس پر نہیں گناہ۔ اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔
.174	جو لوگ چھپاتے ہیں جو کچھ نازل کی اللہ نے کتاب اور لیتے ہیں اس پر مول تھوڑا، وہ نہیں کھاتے اپنے پیٹ میں مگر آگ، اور نہ بات کرے گا ان سے اللہ قیامت کے دن، اور نہ سنوارے گا ان کو۔ اور ان کو دُکھ کی مار ہے۔
.175	وہی ہیں جنھوں نے خرید کی گمراہی، بدلے راہ کے، اور مار بدلے مِہر (رحمت) کے، سو کیا سہارہے ان کو آگ کی۔

.176	یہ اس واسطے کہ اللہ نے اُتاری کتاب سچّی۔ اور جنہوں نے کئی راہیں نکالیں کتاب میں وہ ضد میں دور پڑے ہیں۔
.177	نیکی یہی نہیں، کہ منہ کرو اپنے مشرق کی طرف یا مغرب کی، لیکن نیکی وہ ہے جو کوئی ایمان لائے اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر اور دے مال اسکی محبت پر ناتے والوں کو، اور یتیموں کو اور محتاجوں کو، اور راہ کے مسافر کو، اور مانگنے والوں کو اور گردنیں چھڑانے میں۔ اور کھڑی رکھے نماز اور دیا کرے زکوٰۃ اور پورا کرنے والا اپنے اقرار کو جب قول کریں۔ اور ٹھیرنے والے سختی میں اور تکلیف میں اور وقت لڑائی کے۔ وہی لوگ ہیں جو سچے ہوئے۔ اور وہی بچاؤ میں آئے۔
.178	اے ایمان والو! حکم ہوا تم پر بدلا برابر مارے گیوں میں۔ صاحب کے بدلے صاحب، اور غلام کے بدلے غلام اور عورت کے بدلے عورت۔ پھر جس کو معاف ہوا اس کے بھائی کی طرف سے کچھ ایک، تو چاہیئے مرضی پر چلنا موافق دستور کے، اور پہنچانا اس کو نیکی سے۔ یہ آسانی ہوئی تمہارے رب کی طرف سے، اور مہربانی۔ پھر جو کوئی زیادتی کرے بعد اسکے تو اس کو دُکھ کی مار ہے۔
.179	تم کو قصاص میں زندگی ہے، اے عقلمندو! شاید تم بچتے رہو۔

حکم ہوا تم پر جب حاضر ہو کسی کو تم میں موت، اگر کچھ مال چھوڑے کہ دلوا مرے (وصیحت کرنا) ماں باپ کو اور ناتے والوں کو دستور سے، (یہ) ضرور ہے پرہیز گاروں کو۔	.180
پھر جو کوئی اس کو بدلے، بعد اس کے کہ سُن چکا، تو اس کا گناہ انہیں پر جنہوں نے بدلا، بیشک اللہ ہے سنتا جانتا۔	.181
پھر جو کوئی ڈرا دلوانے والے کی طرفداری سے یا گناہ سے پھر ان میں صلح کروادی، تو اس پر گناہ نہیں۔ البتہ اللہ بخشنے والا ہے مہربان۔	.182
اے ایمان والو! حکم ہوا تم پر روزے کا، جیسے حکم ہوا تھا تم سے اگلوں پر، شاید تم پرہیز گار ہو جاؤ۔	.183
کئی دن ہیں گنتی کے۔ پھر جو کوئی تم میں بیمار ہو یا سفر میں، تو گنتی چاہیئے اور دنوں سے۔ اور جن کو طاقت ہے، تو بدلا چاہیئے ایک فقیر کا کھانا۔ پھر جو کوئی شوق سے کرے نیکی، تو اس کو بہتر ہے۔ اور روزہ رکھو تو تمہارا بھلا ہے، اگر تم سمجھ رکھتے ہو۔	.184
مہینہ رمضان کا، جس میں نازل ہوا قرآن، ہدایت واسطے لوگوں کے، اور کھلی نشانیاں راہ کی، اور فیصلہ۔ پھر جو کوئی پائے تم میں یہ مہینہ، تو اس کو روزے رکھے، اور جو کوئی ہو بیمار یا سفر میں تو گنتی چاہیئے اور دنوں سے۔ اللہ چاہتا ہے تم پر آسانی، اور نہیں چاہتا تم پر مشکل۔	.185

	اور اس واسطے کہ پوری کر و گنتی اور بڑائی کر و اللہ کی اس پر کہ تم کو راہ بتائی، اور شاید تم احسان مانو۔
.186	اور جب تجھ سے پوچھیں بندے میرے مجھ کو، تو میں نزدیک ہوں۔ پہنچتا ہوں پکارتے کی پکار کو، جس وقت مجھ کو پکارتا ہے، تو چاہیئے کہ حکم مانیں میرا اور یقین لائیں مجھ پر، شاید نیک راہ پر آئیں۔
.187	حلال ہوا تم کو روزے کی رات میں بے پردہ ہونا اپنی عورتوں سے۔ وہ پوشاک ہیں تمہاری اور تم پوشاک ہو اُنکی۔ اللہ نے معلوم کیا کہ تم اپنی چوری کرتے تھے، سو معاف کیا تم کو اور درگذر کی تم سے، پھر اب ملو ان سے (مباشرت کرو)، اور چاہو جو لکھ (مقدور کر) دیا اللہ نے تم کو، اور کھاؤ اور پیو، جب تک کہ صاف نظر آئے تم کو دھاری سفید جُدا دھاری سیاہ سے، فجر کی۔ پھر پورا کرو روزہ رات تک۔ اور نہ لگو (مباشرت کرو) ان سے جب اعتکاف بیٹھے ہو مسجدوں میں۔ یہ حدیں باندھی ہیں اللہ کی، سو ان کے نزدیک نہ جاؤ۔ اس طرح بیان کرتا ہے اللہ اپنی آیتیں لوگوں کو، شاید وہ بچتے رہیں۔
.188	اور نہ کھاؤ مال ایک دوسرے کے آپس میں ناحق اور نہ پہنچاؤ اُنکو حاکموں تک، کہ کھا جاؤ کاٹ کر لوگوں کے مال میں سے مارے گناہ کے اور تم کو معلوم ہے۔
.189	تجھ سے پوچھتے ہیں چاند کا نیا نکلنا،

	تُو کہہ، یہ وقت ٹھیرے ہیں واسطے لوگوں کے اور واسطے حج کے۔ اور نیکی یہ نہیں کہ گھروں میں آؤ چھت پر سے، لیکن نیکی وہی جو کوئی بچتا رہے۔ اور گھروں میں آؤ دروازوں سے، اور اللہ سے ڈرتے رہو شاید تم مراد کو پہنچو۔
.190	اور لڑو اللہ کی راہ میں ان سے جو لڑتے ہیں تم سے، اور زیادتی مت کرو، اللہ نہیں چاہتا زیادتی والوں کو۔
.191	اور مارو ان کو جس جگہ پاؤ، اور نکال دو ان کو جہاں سے انہوں نے تم کو نکالا، اور دین سے بچلانا (گمراہ کرنا) مارنے سے زیادہ ہے، اور نہ لڑو ان سے مسجد الحرام پاس، جب تک وہ نہ لڑیں تم سے اس جگہ۔ پھر اگر وہ لڑیں تو ان کو مارو۔ یہی سزا ہے منکروں کی۔
.192	پھر اگر وہ باز آئیں تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔
.193	اور لڑو ان سے جب تک نہ باقی رہے فساد اور حکم رہے اللہ کا۔ پھر اگر وہ باز آئیں تو زیادتی نہیں مگر بے انصافوں پر۔
.194	حُرمت کا مہینہ مقابل حُرمت کے مہینے کے، اور ادب رکھنے میں بدلا ہے۔ پھر جس نے تم پر زیادتی کی تم اس پر زیادتی کرو، جیسے اس نے زیادتی کی۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ اللہ ساتھ ہے پرہیز گاروں کے۔

.195	اور خرچ کرو اللہ کی راہ میں اور نہ ڈالو اپنی جان کو ہلاکت میں۔ اور نیکی کرو۔ اللہ چاہتا ہے نیکی والوں کو۔
.196	اور پورا کرو حج اور عمرہ اللہ کے واسطے، پھر اگر تم روکے گئے تو جو میسّر ہو قربانی بھیجو۔ اور حجامت نہ کرو سر کی، جب تک پہنچ نہ چکے قربانی اپنے ٹھکانے پر۔ پھر جو کوئی تم میں مریض ہو، یا اس کو دُکھ دیا اسکے سر نے، تو بدلا دے روزے یا خیرات یا ذبح کرنا۔ پھر جب تم کو خاطر جمع ہو، تو جو کوئی فائدہ لے عمرہ ملا کر حج کے ساتھ، تو جو میسر ہو قربانی پہنچائے۔ پھر جس کو پیدا نہ ہو تو روزہ تین دن کا حج کے وقت میں، اور سات دن جب پھر کر جاؤ۔ یہ دس ہوئے پورے۔ یہ اس کو ہے جس کے گھر والے نہ ہوں رہتے مسجد الحرام پاس۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے اور جان رکھو کہ اللہ کا عذاب سخت ہے۔
.197	حج کے کئی مہینے ہیں معلوم۔ پھر جس نے لازم کر لیا ان میں حج، تو بے پردہ ہونا نہیں عورت سے، نہ گناہ کرنا نہ جھگڑا کرنا حج میں۔ اور جو کچھ تم کرو گے نیکی، اللہ کو معلوم ہو گی۔ اور خرچ راہ لیا کرو، کہ خرچ راہ میں بہتر ہے گناہ سے بچنا۔ اور مجھ سے ڈرتے رہو اے عقلمندو۔

کچھ گناہ نہیں تم پر کہ تلاش کرو فضل اپنے رب کا۔ پھر جب طواف کو چلو عرفات سے، تو یاد کرو اللہ کو نزدیک مشعر الحرام کے۔ اور اس کو یاد کرو جس طرح تم کو سکھایا۔ اور تم تھے اس سے پہلے راہ بھولے۔	.198
پھر طواف کو چلو جہاں سے سب لوگ چلیں، اور گناہ بخشواؤ اللہ سے۔ اللہ ہے بخشنے والا مہربان۔	.199
پھر جب پورے کر چکو اپنے حج کے کام تو یاد کرو اللہ کو جیسے یاد کرتے تھے اپنے باپ دادوں کو، بلکہ اس سے زیادہ یاد۔ پھر کوئی آدمی کہتا ہے اے رب ہمارے! دے ہم کو دنیا میں، اور اس کو آخرت میں کچھ حِصّہ نہیں۔	.200
اور کوئی ان میں کہتا ہے، اے رب ہمارے! دے ہم کو دنیا میں خوبی اور آخرت میں خوبی، اور بچا ہم کو دوزخ کے عذاب سے۔	.201
یہ لوگ! انہی کو ہے کچھ حِصّہ اپنی کمائی سے۔ اور اللہ جلد لیتا ہے حساب۔	.202
اور یاد کرو اللہ کو کئی دن گنتی کے۔ پھر جو کوئی جلدی چلا گیا دو دن میں، اس پر نہیں گناہ اور جو کوئی رہ گیا اس پر نہیں گناہ، جو کوئی ڈرتا ہے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور جان رکھو کہ تم اسی پاس جمع ہو گے۔	.203

.204	اور بعضا آدمی ہے کہ خوش آئے تجھ کو بات اسکی دنیا کی زندگی میں، اور گواہ پکڑتا ہے اللہ کو اپنے دل کی بات پر، اور وہ سخت جھگڑالو ہے۔
.205	اور جب پیٹھ پھیرے دوڑتا پھرے ملک میں کہ اس میں ویرانی کرے اور ہلاک کرے کھیتیاں اور جانیں۔ اور اللہ خوش نہیں رکھتا (پسند نہیں کرتا) فساد کرنا۔
.206	اور جو کہیئے اللہ سے ڈر، تو کھینچ لائے اس کو غرور گناہ پر، پھر بس ہے اس کو دوزخ۔ اور بُری تیاری ہے۔
.207	اور کوئی آدمی ہے جو بیچتا ہے اپنی جان، تلاش کرتا خوشی اللہ کی۔ اور اللہ شفقت رکھتا ہے بندوں پر۔
.208	اے ایمان والو! داخل ہو مسلمانی میں پُورے، اور مت چلو قدموں پر شیطان کے۔ وہ تمہارا صریح دشمن ہے۔
.209	پھر اگر ڈگنے (گرنے) لگو، بعد اسکے کہ پہنچے تم کو صاف حکم، تو جان رکھو کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔
.210	کیا لوگ یہی انتظار رکھتے ہیں کہ آئے ان پر اللہ ابر کے سائبانوں میں، اور فرشتے، اور فیصل ہووے کام۔ اور اللہ کی طرف رجوع ہیں سب کام۔
.211	پوچھ بنی اسرائیل سے، کتنی دیں ہم نے ان کو آیتیں واضح۔ اور جو کوئی بدل ڈالے اللہ کی نعمت، بعد اس کے کہ پہنچ چکی اس کو، تو اللہ کی مار سخت ہے۔

رجھایاہے منکروں کو دُنیا کی زندگی پر، اور ہنستے ہیں ایمان والوں سے! اور پرہیز گار ان سے اوپر ہوں گے قیامت کے دن۔ اور اللہ روزی دے جس کو چاہے بے شمار۔	.212
تھالوگوں کا دین ایک، پھر بھیجے اللہ نے نبی، خوشی اور ڈر سناتے۔ اور اتاری انکے ساتھ کتاب سچی، کہ فیصل کرے لوگوں میں، جس بات میں جھگڑا کریں۔ اور کتاب میں جھگڑا ڈالا نہیں مگر انہوں نے جنکو ملی تھی بعد اسکے کہ انکو پہنچ چکے صاف حکم، آپس کی ضد سے۔ پھر اب راہ دی اللہ نے ایمان والوں کو اس سچی بات کی، جس میں وہ جھگڑ رہے تھے اپنے حکم سے۔ اور اللہ چلائے جس کو چاہے سیدھی راہ۔	.213
کیا تم کو خیال ہے کہ جنت میں چلے جاؤگے، اور ابھی تم پر آئے نہیں احوال انکے جو آگے ہو چکے تم سے۔ پہنچی ان کو سختی اور تکلیف اور جھڑ جھڑائے گئے، یہاں تک کہ کہنے لگا رسول، اور جو اسکے ساتھ ایمان لائے، کب آئے گی مدد اللہ کی؟ سُن رکھو! مدد اللہ کی نزدیک ہے۔	.214
تجھ سے پوچھتے ہیں کیا چیز خرچ کریں؟ تُو کہہ، جو چیز خرچ کرو فائدے کی، سو ماں باپ کو اور نزدیک ناتے والوں کو اور یتیموں کو اور محتاجوں کو اور راہ کے مسافر کو۔ اور جو کروگے بھلائی سو وہ اللہ کو معلوم ہے۔	.215

.216	حکم ہوا تم پر لڑائی کا، اور وہ بُری لگتی ہے تم کو۔ اور شاید تم کو بُری لگے ایک چیز، اور بہتر ہو تم کو۔ اور شاید تم کو خوش لگے ایک چیز، اور وہ بُری ہو تم کو۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
.217	تجھ سے پُوچھتے ہیں مہینے حرام کو، اس میں لڑائی کرنی۔ تُو کہہ، لڑائی اس میں بڑا گناہ ہے۔ اور روکنا اللہ کی راہ سے، اور اس کو نہ ماننا، اور مسجد الحرام سے روکنا، اور نکال دینا اسکے لوگوں کو وہاں سے، اس سے زیادہ گناہ ہے اللہ کے ہاں۔ اور دین سے بچلانا (گمراہ کرنا) مار ڈالنے سے زیادہ۔ اور وہ تو لگے ہی رہتے ہیں تم سے لڑنے کو، یہاں تک کہ تم کو پھیر دیں تمہارے دین سے، اگر مقدور پائیں۔ اور جو کوئی پھرے گا تم میں اپنے دین سے پھر مر جائے گا کُفر ہی پر، تو ایسوں کے ضائع ہوئے عمل، دنیا میں اور آخرت میں۔ اور وہ آگ والے ہیں۔ وہ اس میں رہ پڑے۔
.218	جو لوگ ایمان لائے اور جنہوں نے ہجرت کی، اور لڑے اللہ کی راہ میں۔ وہ اُمیدوار ہیں اللہ کی مِہر (رحمت) کے۔ اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔

.219	تجھ سے پُوچھتے ہیں حکم شراب اور جوئے کا۔ تُو کہہ، ان میں گناہ بڑا ہے، اور فائدے بھی ہیں لوگوں کو۔ اور ان کا گناہ فائدے سے بڑا ہے۔ اور وہ پوچھتے ہیں تجھ سے کیا خرچ کریں (اللہ کی راہ میں)؟ تُو کہہ، جو افزود (ضرورت سے زیادہ) ہو۔ اسی طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے حکم، شاید تم دھیان کرو۔
.220	دنیا میں بھی اور آخرت میں بھی۔ اور پوچھتے ہیں تجھ سے یتیموں کا حکم۔ تُو کہہ، سنوارنا ان کا بہتر ہے۔ اور اگر خرچ ملا رکھو ان کا تو تمہارے بھائی ہیں۔ اور اللہ کو معلوم ہے خرابی کرنے والا اور سنوارنے والا۔ اور اگر چاہتا اللہ تم پر مشکل ڈالتا۔ اللہ زبردست ہے تدبیر والا۔
.221	اور نکاح میں نہ لاؤ شریک والی عورتیں، جب تک ایمان نہ لائیں۔ اور البتہ لونڈی مسلمان بہتر ہے کسی شرک والی سے، اگرچہ تم کو خوش (پسند) آئے۔ اور نکاح نہ کر دو شرک والوں کو جب تک ایمان نہ لائیں۔ اور البتہ غلام مسلمان بہتر ہے کسی شرک والے سے، اگرچہ تم کو خوش (پسند) آئے۔ وہ لوگ بلاتے ہیں دوزخ کی طرف، اور اللہ بلاتا ہے جنت کی طرف اور بخشش کی طرف اپنے حکم سے،

اور بتاتا ہے اپنے حکم لوگوں کو، شاید وہ چوکس ہو جائیں۔	
اور پوچھتے ہیں تم سے حکم حیض کا۔ تُو کہہ، وہ گندگی ہے، سو تم پرے رہو عورتوں سے حیض کے وقت، اور نزدیک نہ ہو ان سے جب تک کہ پاک نہ ہو جائیں۔ پھر جب ستھرائی کر لیں تو جاؤ ان پاس جہاں سے حکم دیا تم کو اللہ نے۔ اللہ کو خوش (پسند) آتے ہیں توبہ کرنے والے، اور خوش (پسند) آتے ہیں ستھرائی والے۔	.222
عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری، سو جاؤ اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو۔ اور آگے کی تدبیر کرو اپنے واسطے۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور جان رکھو کہ تم کو اس سے ملنا ہے۔ اور خوشخبری سُنا ایمان والوں کو۔	.223
اور نہ ٹھیراؤ اللہ کو ہتھکنڈا اپنی قسمیں کھانے کا کہ سلوک نہ کرو اور پرہیزگاری اور صلح درمیان لوگوں کے۔ اور اللہ سنتا ہے جانتا۔	.224
نہیں پکڑتا تم کو اللہ ناکاری قسموں پر تمہاری لیکن پکڑتا ہے اس کام پر جو کرتے ہیں دل تمہارے۔ اور اللہ بخشتا ہے تحمل والا۔	.225
جو لوگ قسم کھا رہتے ہیں اپنی عورتوں سے، ان کو فرصت ہے چار مہینے۔ پھر اگر مل گئے تو اللہ بخشنے والا مہربان ہے۔	.226
اور اگر ٹھہرایا رخصت کرنا، تو اللہ سنتا ہے جانتا۔	.227

.228	اور طلاق والی عورتیں انتظار کروائیں اپنے تیئں تین حیض تک۔ اور ان کو حلال نہیں کہ چھپا رکھیں جو پیدا کیا اللہ نے انکے پیٹ میں، اگر ایمان رکھتی ہیں اللہ پر اور پچھلے دن (آخرت) پر۔ اور انکے خاوندوں کو پہنچتا ہے پھیر لینا اُن کا اتنی دیر میں، اگر چاہیں صلح کرنی۔ اور عورتوں کو بھی حق ہے جیسا کہ ان پر حق ہے، موافق دستور کے۔ اور مردوں کو ان پر درجہ ہے، اور اللہ زبردست ہے تدبیر والا۔
.229	طلاق ہے دوبار تک، پھر رکھنا موافق دستور کے یار خصت کرنا نیکی سے، اور تم کو روا نہیں، کہ لے لو کچھ اپنا دیا ہوا عورتوں کو، مگر کہ وہ دونوں ڈریں، کہ نہ ٹھیک رکھیں گے قائدے اللہ کے۔ پھر اگر تم لوگ ڈرو کہ وہ نہ ٹھیک رکھیں گے قاعدے اللہ کے، تو نہیں گناہ دونوں پر جو بدلہ دے کر چھوٹے عورت۔ یہ دستور باندھے ہیں اللہ کے، سو اُن سے آگے نہ بڑھو۔ اور جو کوئی بڑھ چلے اللہ کے قائدوں سے سو وہی لوگ ہیں گنہگار۔
.230	پھر اگر اس کو طلاق دے، تو اب حلال نہیں اسکو وہ عورت اس کے بعد جب تک نکاح نہ کرے کسی خاوند سے اس کے سوا، پھر اگر وہ شخص اسکو طلاق دے تب گناہ نہیں ان دونوں پر کہ پھر مل جائیں اگر خیال رکھیں کہ ٹھیک رکھیں گے قاعدے اللہ کے۔ اور یہ دستور باندھے ہیں اللہ کے، بیان کرتا ہے واسطے جاننے والوں کے۔

.231	اور جب طلاق دی تم نے عورتوں کو، پھر پہنچیں اپنی عدّت تک، تو رکھ لو ان کو دستور سے، یا رخصت کرو دستور سے۔ اور مت بند کرو اُن کے ستانے کو تا زیادتی کرو۔ اور جو کوئی یہ کام کرے، اس نے بُرا کیا اپنا۔ اور مت ٹھہراؤ حکم اللہ کے ہنسی۔ اور یاد کرو احسان اللہ کا جو تم پر ہے، اور وہ جو اتاری تم پر کتاب اور کام کی باتیں، کہ تم کو سمجھائے۔ اور ڈرتے رہ اللہ سے، اور جان رکھو کے اللہ سب چیز جانتا ہے۔
.232	اور جب طلاق دی تم نے عورتوں کو، پھر پہنچ چکیں اپنی عدت کو، تو اب نہ روکو ان کو کہ نکاح کر لیں اپنے خاوندوں سے، جب راضی ہو جائیں آپس میں، موافق دستور کے۔ یہ نصیحت ملتی ہے اسکو جو تم میں یقین رکھتا ہے اللہ پر اور پچھلے دن پر۔ اسی میں سنوار زیادہ ہے تم کو اور ستھرائی۔ اور اللہ جانتا ہے اور تم نہیں جانتے۔
.233	اور لڑکے والیاں دودھ پلائیں اپنے لڑکوں کو دو برس پورے جو کوئی چاہے کہ پوری کرے دودھ کی مدت۔ اور لڑکے والے پر ہے کھانا اور پہننا اُن کا موافق دستور کے۔ تکلیف نہیں کسی شخص کو مگر جو اس کی گنجائش ہے، نہ ضرر چاہے ماں اپنی اولاد کا، اور نہ لڑکے والے اپنی اولاد کا۔ اور وارث پر بھی یہی ذمہ ہے۔

	پھر اگر دونوں چاہیں دودھ چھڑانا آپس کی رضا سے اور مشورت سے، تو ان کو نہیں گناہ۔ اور اگر تم مرد چاہو، کہ دودھ پلوالو اپنی اولاد کو تو تم پر نہیں گناہ، جب حوالہ کر دیا جو تم نے دینا ٹھہرایا موافق دستور کے۔ اور ڈرو اللہ سے، اور جان رکھو، کہ اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔
.234	اور جو لوگ مر جائیں تم میں اور چھوڑ جائیں عورتیں، وہ انتظار کروائیں اپنے تیئں چار مہینے اور دس دن۔ پھر جب پہنچ چکیں اپنی عدّت کو، تو تم پر نہیں گناہ، جو وہ اپنے حق میں کریں موافق دستور کے۔ اور اللہ کو تمہارے کام کی خبر ہے۔
.235	اور گناہ نہیں تم پر جو پردے میں کہو پیغام نکاح کا عورت کو، یا چھپا رکھو اپنے دل میں۔ معلوم ہے اللہ کو کہ تم البتہ دھیان کروگے، لیکن وعدہ نہ کرو اُن سے چھپ کر مگر یہی کہ کہہ دو ایک بات جسکا رواج ہے۔ اور نہ باندھو گرہ نکاح کی۔ جب تک پہنچ چکے حکم اللہ کا اپنی مدت کو۔ اور جان رکھو کہ اللہ کو معلوم ہے جو تمہارے دل میں ہے، تو اس سے ڈرتے رہو۔ اور جان رکھو کہ اللہ بخشتا ہے تحمل والا۔
.236	گناہ نہیں تم پر اگر طلاق دو عورتوں کو، جب تک یہ نہیں کہ ان کو ہاتھ لگایا ہو۔ یا مقرر کیا ہو انکا کچھ حق۔ اور ان کو خرچ دو۔ وسعت والے پر اسکے موافق ہے اور تنگی والے پر اسکے موافق جو خرچ دستور ہے، لازم ہے نیکی والوں کو۔

.237	اور اگر طلاق دو ان کو ہاتھ لگانے سے پہلے، اور ٹھہرا چکے ہو اُن کا حق، تو لازم ہوا آدھا جو کچھ ٹھہرایا تھا۔ مگر یہ کہ در گذر کریں عورتیں، یا در گذر کرے جس کے ہاتھ گرہ ہے نکاح کی۔ اور تم مرد در گذر کرو تو قریب ہے پرہیز گاری سے۔ اور نہ بھلا دو بھلائی رکھنی آپس میں۔ تحقیق اللہ جو کرتے ہو سو دیکھتا ہے۔
.238	خبر دار رہو نمازوں سے، اور بیچ والی نماز سے۔ اور کھڑے رہو اللہ کے آگے ادب سے۔
.239	پھر اگر تم کو ڈر ہو، تو پیادہ پڑھ لو یا سوار۔ پھر جس وقت چین پاؤ تو یاد کرو اللہ کو، جیسا تم کو سکھایا ہے جو تم نہ جانتے تھے۔
.240	اور جو لوگ تم میں مر جائیں اور چھوڑ جائیں عورتیں۔ وصیت کر دیں اپنی عورتوں کے واسطے خرچ دینا ایک برس، نہ نکال دینا۔ پھر اگر وہ نکل جائیں تو گناہ نہیں تم پر، جو کچھ کریں اپنے حق میں دستور کی بات۔ اور اللہ زبردست ہے حکمت والا۔
.241	اور طلاق والیوں کو خرچ دینا ہے موافق دستور کے لازم ہے پرہیز گاروں کو۔
.242	اس طرح بیان کرتا ہے اللہ تمہارے واسطے اپنی آیتیں شاید تم بُوجھ (سمجھ) رکھو۔
.243	تو نے نہ دیکھے وہ لوگ جو نکلے اپنے گھروں سے، اور وہ ہزاروں تھے، موت کے ڈر سے۔ پھر کہا ان کو اللہ نے، مر جاؤ۔ پیچھے ان کو جِلایا (زندہ کیا)۔ اللہ تو فضل رکھتا ہے لوگوں پر، لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔

.244	اور لڑو اللہ کی راہ میں، اور جان لو کہ اللہ سنتا ہے جانتا۔
.245	کون شخص ہے ایسا کہ قرض دے اللہ کو اچھا قرض، کہ وہ اس کو دُونا کر دے کتنے برابر؟ اور اللہ تنگی کرتا ہے اور کشائش (خوشحالی)۔ اور اس پاس اُلٹے (لَوٹ) جاؤ گے۔
.246	تو نے نہ دیکھی ایک جماعت بنی اسرائیل میں موسیٰ کے بعد؟ جب کہا اپنے نبی کو، کھڑا کر دے ہم کو ایک بادشاہ، کہ ہم لڑائی کریں اللہ کی راہ میں، وہ بولا کہ یہ بھی توقع ہے تم سے کہ اگر حکم ہو تم کو لڑائی کا، تب نہ لڑو۔ بولے ہم کو کیا ہوا ہم نہ لڑیں اللہ کی راہ میں، اور ہم کو نکال دیا ہے ہمارے گھر سے، اور بیٹوں سے۔ پھر جب حکم ہوا ان کو لڑائی کا، پھر گئے، مگر تھوڑے ان میں سے۔ اور اللہ کو معلوم ہیں گنہگار۔
.247	اور کہا ان کو ان کے نبی نے، اللہ نے کھڑا کر دیا تم کو طالُوت بادشاہ۔ بولے، کہاں ہو گی اس کی سلطنت ہمارے اُوپر؟ اور ہمارا حق زیادہ ہے سلطنت میں اس سے، اور اس کو ملی نہیں کشایش مال کی۔ کہا اللہ نے اس کو پسند کیا تم سے اور زیادہ کشایش (کشادگی) دی عقل میں اور بدن میں۔ اور اللہ دیتا ہے اپنی سلطنت جس کو چاہے۔ اور اللہ کشایش (وسعت) والا ہے سب جانتا۔
.248	اور کہا ان کو ان کے نبی نے، نشان اُسکی سلطنت کا یہ کہ آئے تم کو صندوق، جس میں ہے دل جمعی تمہارے رب کی طرف سے، اور کچھ بچی چیزیں جو چھوڑ گئے موسیٰ اور ہارون کی اولاد، اُٹھا لائیں اس کو فرشتے،

	اس میں نشانی پُوری ہے تم کو اگر یقین رکھتے ہو۔
.249	پھر جب باہر ہوا طالوت فوجیں لے کر، کہا، اللہ تم کو آزماتا ہے ایک نہر سے۔ پھر جس نے پانی پیا اس کا، وہ میرا نہیں۔ اور جس نے اس کو نہ چکھا، وہ ہے میرا، پھر جو کوئی بھر لے ایک چُلّو اپنے ہاتھ سے۔ پھر پی گئے اس کا پانی مگر تھوڑے ان میں۔ پھر جب پار ہوا وہ اور ایمان والے ساتھ اس کے، کہنے لگے، قوت نہیں ہم کو آج جالوت کی اور اس کے لشکروں کی۔ بولے، جن کو خیال تھا کہ اُن کو ملنا ہے اللہ سے، بہت جگہ جماعت تھوڑی غالب ہوئی ہے جماعت بہت پر اللہ کے حکم سے۔ اور اللہ ساتھ ہے ٹھہرنے والوں کے۔
.250	اور جب سامنے ہوئے جالوت کے اور اس کی فوجوں کے، بولے، اے رب ہمارے! ڈال دے ہم میں جتنی مضبوطی ہے اور ٹھہرا ہمارے پاؤں اور مدد کر ہماری اس کافر قوم پر
.251	پھر شکست دی ان کو اللہ کے حکم سے، اور مارا داؤد نے جالُوت کو، اور دی اس کو اللہ نے سلطنت اور تدبیر، اور سکھایا اس کو جو چاہا۔ اور اگر دفع نہ کرواد ے اللہ لوگوں کو ایک کو ایک سے تو خراب ہو جائے ملک، لیکن اللہ فضل رکھتا ہے جہان کے لوگوں پر۔
.252	یہ آیتیں اللہ کی ہیں، ہم تجھ کو سناتے ہیں۔ تحقیق۔ اور تو بیشک رسولوں میں ہے۔

.253	یہ سب رسول، بڑائی دی ہم نے ان میں ایک کو ایک سے، کوئی ہے کہ کلام کیا اس سے اللہ نے، اور بلند کئے بعضوں کے درجے، اور دی ہم نے عیسیٰ مریم کے بیٹے کو نشانیاں صریح، اور زور دیا اسکو روح پاک سے۔ اور اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے انکے پچھلے، بعد اسکے کہ پہنچے ان کو صاف حکم، لیکن وہ پھٹ گئے پھر کوئی ان میں یقین لایا، اور کوئی منکر ہوا۔ اور اگر چاہتا اللہ، نہ لڑتے۔ لیکن اللہ کرتا ہے جو چاہے۔
.254	اے ایمان والو! خرچ کرو کچھ ہمارا دیا، پہلے اس دن کے آنے سے، جس میں نہ بِکنا ہے اور نہ آشنائی ہے اور نہ سفارش۔ اور جو منکر ہیں وہی ہیں گنہگار۔
.255	اللہ! اسکے سوا کسی کی بندگی نہیں، جیتا ہے سب کا تھامنے والا۔ نہیں پکڑتی اس کو اونگھ اور نہ نیند۔ اسی کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ کون ایسا ہے کہ سفارش کرے اسکے پاس مگر اسکے اذن سے، جانتا ہے جو خلق کے روبرو ہے اور پیٹھ پیچھے۔ اور یہ نہیں گھیر سکتے اس کے علم میں سے کچھ مگر جو وہ چاہے۔ گنجائش ہے اس کی کُرسی میں آسمان اور زمین کو۔ اور تھکتا نہیں اُن کے تھامنے سے، اور وہی ہے اوپر سب سے بڑا۔

.256	زور نہیں دین کی بات میں، کھل چکی ہے صلاحیت اور بے راہی، اب جو کوئی منکر ہو مفسد سے اور یقین لائے اللہ پر اس نے پکڑی گہہ (سہارا) مضبوط، جو ٹوٹنے والی نہیں، اور اللہ سنتا ہے جانتا۔
.257	اللہ کام بنانے والا ہے ایمان والوں کا، نکالتا ہے ان کو اندھیروں سے اُجالے میں۔ اور وہ جو منکر ہیں، اُنکے رفیق ہیں شیطان نکالتے ہیں اُن کو اُجالے سے اندھیروں میں۔ وہ ہیں دوزخ والے، وہ اسی میں رہ پڑے۔
.258	تُونے نہ دیکھا وہ شخص جو جھگڑا ابراہیم سے اسکے رب پر؟ واسطہ یہ کہ دی تھی اس کو اللہ نے سلطنت، جب کہا ابراہیم نے میرا رب وہ ہے جو جِلاتا (زندگی بخشتا) ہے اور مارتا ہے، بولا میں ہوں جِلاتا (زندگی بخشتا) اور مارتا، کہا ابراہیم نے، اللہ تو لاتا ہے سورج کو مشرق سے، پھر تُو لے آ اس کو مغرب سے، تب حیران رہ گیا وہ منکر۔ اور اللہ نہیں راہ دیتا بے انصاف لوگوں کو۔
.259	یا جیسے وہ شخص، کہ گزرا ایک شہر پر اور وہ گرا پڑا تھا اپنی چھتوں پر، بولا کہاں جِلائے (زندہ کرے) گا اس کو اللہ مر گئے پیچھے؟ پھر مار رکھا اس کو اللہ نے سو برس، پھر اٹھایا۔ کہا، تُو کتنی دیر رہا؟ بولا میں رہا ایک دن یا دن سے کچھ کم۔

	کہا، نہیں بلکہ تُو رہا سو برس اب دیکھ کھانا اپنا اور پینا، سڑ نہیں گیا۔ اور دیکھ اپنے گدھے کو اور تجھ کو ہم نمونہ کیا چاہیں لوگوں کے واسطے، اور دیکھو ہڈیاں کس طرح ان کو اُبھارتے ہیں، پھر ان پر پہناتے ہیں گوشت۔ پھر جب اس پر ظاہر ہوا، بولا، میں جانتا ہوں کہ اللہ ہر چیز پر قادر ہے۔
.260	اور جب کہا ابراہیم نے اے رب! دکھا مجھ کو کیوں کر جِلائے (زندہ کرے) گا تو مُردے؟ فرمایا، کیا تو نے یقین نہیں کیا؟ کہا، کیوں نہیں! لیکن اس واسطے کہ تسکین ہو میرے دل کو۔ فرمایا، تو پکڑ چار جانور اُڑتے، پھر ان کو ہلا (مانوس کر) اپنے ساتھ سے، پھر ڈال ہر پہاڑ پر اُن کا ایک ایک ٹکڑا، پھر ان کو پُکار، کہ آئیں تیرے پاس دوڑتے۔ اور جان لے کہ اللہ زبردست ہے حکمت والا۔
.261	مثال ان کی جو خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں، جیسے ایک دانہ، اس سے اُگیں سات بالیں، ہر بال میں سو سو دانے۔ اور اللہ بڑھاتا ہے جس کے واسطے چاہے۔ اور اللہ کشائش (وسعت) والا ہے سب جانتا۔
.262	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال، اللہ کی راہ میں، پھر پیچھے خرچ کر کر نہ احسان رکھتے ہیں نہ ستاتے ہیں، انہیں کو ہے ثواب ان کا، اپنے رب کے ہاں۔ اور نہ ڈر ہے اُن پر، اور نہ وہ غم کھائیں گے۔

.263	بات کہنی معقول، اور در گزر کرنی، بہتر (ہے) اس خیرات سے جسکے پیچھے (ہو) ستانا، اور اللہ بے پرواہ ہے تحمل والا۔
.264	اے ایمان والو! مت ضائع کرو اپنی خیرات احسان رکھ کر اور ستا کر، جیسے وہ جو خرچ کرتا ہے اپنا مال لوگوں کے دکھانے کو، اور یقین نہیں رکھتا اللہ پر اور پچھلے دن پر۔ سو اس کی مثال جیسے صاف پتھر، اس پر پڑی ہے مٹی، پھر اس پر برسا زور کا مینہ، تو اس کو کر رکھا سخت۔ کچھ ہاتھ نہیں لگتی ان کو اپنی کمائی۔ اور اللہ راہ نہیں دیتا منکر لوگوں کو۔
.265	اور مثال انکی جو خرچ کرتے ہیں مال اپنے اللہ کی خوشی چاہ کر اور اپنا دل ثابت کر کر، جیسے ایک باغ ہے بلندی پر، اس پر پڑا مینہ تو لایا اپنا پھل دُونا، پھر اگر نہ پڑا اُس پر مینہ، تو اوس ہی پڑی۔ اور اللہ تمہارے کام دیکھتا ہے۔
.266	بھلا خوش لگتا ہے تم میں کسی کو کہ ہوئے اس کا ایک باغ کھجور اور انگور کا، نیچے اس کے بہتی ہیں ندیاں، اس کو وہاں حاصل سب طرح کا میوہ، اور اس پر بڑھاپا پڑا، اور اس کے اولاد ہیں ضعیف (ناتواں)، تب پڑا اس باغ پر بگولا، جس میں آگ تھی، تو وہ جل گیا۔ یُوں سمجھاتا ہے اللہ تم کو آیتیں، شاید تم دھیان کرو۔

.267	اے ایمان والو! خرچ کرو ستھری چیزیں اپنی کمائی میں سے، اور جو ہم نے نکال دیا تم کو زمین میں سے، اور نیت نہ رکھو گندی چیز پر کہ خرچ کرو، اور تم آپ وہ نہ لوگے، مگر جو آنکھیں موند لو۔ اور جان رکھو، کہ اللہ بے پرواہ ہے خوبیوں والا۔
.268	شیطان وعدہ دیتا ہے تم کو تنگی کا، اور حکم کرتا ہے بے حیائی کا، اور اللہ وعدہ دیتا ہے اپنی بخشش کا اور فضل کا، اور اللہ کشایش والا ہے سب جانتا۔
.269	دیتا ہے سمجھ جس کو چاہے اور جس کو سمجھ ملی بہت خوبی ملی۔ اور وہی سمجھیں جن کو عقل ہے۔
.270	اور جو خرچ کروگے کوئی خیرات یا قبول کروگے کوئی منّت، سو اللہ کو معلوم ہے، اور گنہگاروں کا کوئی نہیں مددگار۔
.271	اگر کھلی دو خیرات تو کیا اچھی بات، اور اگر چھپاؤ اور فقیروں کو پہنچاؤ تو تم کو بہتر ہے۔ اور اُتارتا ہے کچھ گناہ تمہارے، اور اللہ تمہارے کام سے واقف ہے۔
.272	تیرا ذمہ نہیں ان کو راہ پر لانا، لیکن اللہ راہ پر لائے جس کو چاہے۔ اور مال جو خرچ کروگے، سو اپنے واسطے،

	جب تک خرچ نہ کروگے مگر اللہ کی خوشی چاہ کر، اور جو خرچ کروگے خیرات، پُوری ملے گی تم کو، اور تمہارا حق نہ رہے گا۔
.273	دنیا ہے ان مفلسوں کو جو اٹک رہے ہیں اللہ کی راہ میں، چل پھر نہیں سکتے ملک میں، سمجھے ان کو بے خبر محفوظ، اُن کے نہ مانگنے سے، تُو پہچانتا ہے ان کو ان کے چہرے سے، نہیں مانگتے لوگوں سے لپٹ کر، اور جو خرچ کروگے کام کی چیز وہ اللہ کو معلوم ہے۔
.274	جو لوگ خرچ کرتے ہیں اپنے مال اللہ کی راہ میں، رات اور دن چھپے اور کھلے، تو ان کو مزدوری اُن کی اپنے رب کے پاس، اور نہ ڈر ہے ان پر نہ وہ غم کھائیں گے۔
.275	جو لوگ کھاتے ہیں سود، نہ اُٹھیں گے قیامت کو مگر جس طرح اُٹھتا ہے جس کے حواس کھو دیئے جِن نے لپٹ کر۔ یہ اس واسطے کہ انہوں نے کہا، سودا کرنا بھی ویسا ہی ہے جیسا سُود لینا، اور اللہ نے حلال کیا سودا اور حرام کیا سُود۔ پھر جس کو پہنچی نصیحت اپنے رب کی، اور باز آیا، تو اس کا ہے جو آگے ہو چکا، اور اس کا حکم اللہ کے اختیار۔ اور جو کوئی پھر کرے، وہی ہیں دوزخ کے لوگ، وہ اسی میں رہ پڑے۔
.276	مٹاتا ہے اللہ سُود اور بڑھاتا ہے خیرات۔ اور اللہ نہیں چاہتا کسی ناشکر گنہگار کو۔

.277	جو لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے، اور قائم رکھی نماز اور دی زکوٰۃ، ان کو ہے بدلا ان کا اپنے رب کے پاس، اور اُن پر ڈر ہے نہ وہ غم کھائیں گے۔
.278	اے ایمان والو! ڈرو اللہ سے اور چھوڑ دو جو رہ گیا سُود، اگر تم کو یقین ہے۔
.279	پھر اگر نہیں کرتے، تو خبر دار ہو جاؤ لڑنے کو اللہ سے اور اس کے رسول سے، اور اگر توبہ کرتے ہو، تو تم کو پہنچتے ہیں اصل مال تمہارے، نہ تم کسی پر ظلم کرو، نہ کوئی تم پر۔
.280	اور اگر ایک شخص ہے تنگی والا، تو فرصت دینی چاہیئے جب تک کشائش (خوشحالی) پائے، اور اگر خیرات کردو تو تمہارا بھلا ہے، اگر تم کو سمجھ ہو۔
.281	اور ڈرتے رہو اس دن سے جس میں اُلٹے (لوٹ کر) جاؤ گے اللہ کے پاس، پھر پورا ملے گا ہر شخص کو جو اس نے کمایا اور ان پر ظلم نہ ہو گا۔
.282	اے ایمان والو! جس وقت معاملت کرو ادھار کی کسی وعدہ مقررہ تک تو اس کو لکھو۔ اور چاہیئے لکھ دے تمہارے درمیان کوئی لکھنے والا انصاف سے، اور نہ کنارہ کرے لکھنے والا اس سے کہ لکھ دیوے جیسا سکھایا اس کو اللہ نے سو وہ لکھے۔ اور بتادے جس پر حق دینا ہے اور ڈرے اللہ سے جو رب ہے اس کا، اور ناقص نہ کرے اس میں سے کچھ۔ پھر اگر جس شخص پر دینا آیا، بے عقل ہے، یا ضعیف ہے، یا آپ نہیں بتا سکتا، تو بتادے اس کا اختیار والا انصاف سے۔ اور شاہد کرو دو شاہد اپنے مردوں میں سے۔ پھر اگر نہ ہوں دو مرد، تو ایک مرد اور دو عورتیں، جن کو پسند رکھتے ہو شاہدوں میں، کہ بھول جائے ایک عورت تو یاد دلا دے اس کو وہ دوسری۔

اور کنارہ نہ کریں شاہد جس وقت بلائے جائیں، اور کاہلی نہ کرو اس کے لکھنے سے، چھوٹا ہو یا بڑا، اس کے وعدہ تک۔ اس میں خوب انصاف ہے اللہ کے ہاں، اور درست رہتی ہے گواہی، اور لگتا کہ تم کو شبہ نہ پڑے، مگر ایسا کہ سودا ہو روبرو، پھر بدل کرتے ہو آپس میں، تو گناہ نہیں تم پر، کہ نہ لکھو اس کو، اور شاہد کر لو جب سودا کرو، اور نقصان نہ کیا جائے لکھنے والا، نہ شاہد، اور اگر ایسا کرو تو یہ گناہ کی بات ہے تمہارے اندر۔ اور ڈرتے رہو اللہ سے، اور اللہ تم کو سکھاتا ہے، اور اللہ سب چیز سے واقف ہے۔	
اور اگر تم سفر میں ہو، اور نہ پاؤ لکھنے والا، تو گرو ہاتھ میں رکھنی (باقبضہ پر معاملہ کرنا)۔ پھر اگر اعتبار کرے ایک دوسرے کا، تو چاہیئے پورا کرے جس پر اعتبار کیا اپنے اعتبار کو، اور ڈرتا رہے اللہ سے جو رب ہے اسکا، اور نہ چھپاؤ گواہی کو۔ اور جو کوئی وہ چھپائے تو گنہگار ہے دل اس کا۔ اور اللہ تمہارے کام سے واقف ہے۔	.283
اللہ کا ہے جو کچھ آسمان اور زمین میں ہے۔ اور اگر کھولو گے اپنے جی کی بات یا چھپاؤ گے، حساب لے گا تم سے اللہ۔	.284

پھر بخشے گا جس کو چاہے اور عذاب کرے گا جس کو چاہے، اور اللہ سب چیز پر قادر ہے۔	
مانا رسول نے جو کچھ اترا اس کو اسکے رب کی طرف سے اور مسلمانوں نے۔ سب نے مانا اللہ کو اور اس کے فرشتوں کو اور کتابوں کو اور رسولوں کو، ہم جُدا نہیں کرتے کسی کو اس کے رسولوں میں، اور بولے ہم نے سنا اور قبول کیا، تیری بخشش چاہیئے، اے رب ہمارے! اور تجھی تک رجوع ہے۔	.285
اللہ تکلیف نہیں دیتا کسی شخص کو مگر جو اسکی گنجائش ہے۔ اسی کو ملتا ہے جو کمایا، اور اُسی پر پڑتا ہے جو کیا، اے رب ہمارے نہ پکڑ ہم کو اگر ہم بھولیں یا چوکیں، اے رب ہمارے اور نہ رکھ ہم پر بوجھ بھاری، جیسا رکھا تھا تُونے اگلوں پر، اے رب ہمارے اور نہ اٹھوا ہم سے جس کی طاقت نہیں ہم کو، اور درگذر کر ہم سے، اور بخشش ہم کو، اور رحم کر ہم پر، تُو ہمارا صاحب ہے، مدد کر ہماری قوم کافروں پر۔ **********	.286

© Copy Rights:
Zahid Javed Rana, Abid Javed Rana
Lahore, Pakistan
www.quran4u.com